مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محکم الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور
0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت:

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

آپ ﷺ نے کسی کے ساتھ مصافحہ کیا، لیکن ہم نے نہ دیکھا کہ نا معلوم کس سے مصافحہ فرما رہے ہیں، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اسکا سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام تھے کعبہ کا طواف کر رہے تھے وہ چونکہ طواف میں مصروف تھے میں طواف کے ختم کرنے کا منتظر تھا تا کہ وہ طواف پورا کرلیں تو ان سے ملاقات کروں وہ فارغ ہوئے تو میں نے انہیں سلام کیا۔ **(فائدہ)** اس سے ثابت ہوا کہ ملاقات کے بعد حضور نبی پاک ﷺ سے ممکن ہے آپکی شریعت کے احکام بھی حاصل کر لئے ہوں اگرچہ انکی تورات کے بعض احکام شریعت مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام کے بظاہر خلاف ہونگے کیونکہ نبی علیہ السلام کو علم تھا کہ وہ دنیا میں دوبارہ آئینگے اور آپکی امت میں شریعت محمدیہ ﷺ کے مطابق احکام کا اجراء کرینگے اسی لئے انہوں نے بلاواسطہ رسول اللہ ﷺ سے احکام حاصل کئے۔

(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جان لو کہ میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان نہ کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول، لیکن یاد رکھو کہ وہ میرے بعد میری امت میں میرے خلیفہ ہونگے۔

عیسیٰ علیہ السلام کے احکام صادر فرمانے کے دیگر طرق

﴿ طریقہ چہارم ﴾

امام سبکی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام ہمارے نبی پاک ﷺ کی شریعت پر حکم فرمائینگے قرآن وحدیث سے استدلال کرینگے، لیکن اس میں مرجح قول یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی پاک ﷺ سے بالمشافہ بلاواسطہ فیض حاصل کرتے

تھے۔ اسی لیے بعض بزرگوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں داخل کیا ہے یونہی خضر والیاس علیٰ نبینا وعلیہم السلام بھی صحابہ میں داخل ہیں۔

(فائدہ) امام ذھبی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے تجرید الصحابہ میں عیسیٰ علیہ السلام کو نبی وصحابی لکھا اس لئے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی اور عیسیٰ علیہ السلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں آخر میں دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں۔

(سوال) اموال بیت المال کے متعلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کیا فیصلہ ہوگا؟

(جواب) دور حاضر میں بیت المال غیر شرعی قاعدہ پر جاری ہیں اسی لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے برقرار نہ رکھیں گے کیونکہ کوئی نبی غیر شرعی امور کو برقرار نہیں رکھ سکتا۔

(فائدہ) ائمہ فرماتے ہیں کہ بیت المال میں وراثت نہیں ہاں انتظامی امور میں وراثت جاری ہوسکتی ہے اور بیت المال کا انتظام اس طرح ہو جیسے دور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں تھا امام ابن سراقہ اپنے دور ۴۰۰ھ کے متعلق فرماتے ہیں کہ کئی سالوں سے بیت المال میں بدنظمی ہے جب چوتھی صدی کا یہ حال ہے تو اس کے بعد نا معلوم کتنی خرابیاں ہوں گی۔ اور ہمارے دور ۱۴۲۳ھ میں نہایت ہی زبوں حالی اور ابتری ہے۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے تشریف لائیں گے اور جملہ اسلام میں خرابیوں کو دور فرمائیں گے، ظلم سے بھری دنیا کو عدل وانصاف سے معمور فرمائیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام امام مہدی علیہ السلام کی تیار کردہ اسلامی مملکت کے